موئثر بجٹ سازی برائے شعبہء تعلیم:

وفاقی تعلیمی بجٹ2013-14: ایک جائزہ

24 ستمبر 2013

اسلام آباد

Institute of Social and Policy Sciences

I-SAPS

مقاصد

- تعلیم سے متعلق ترجیحات و مسائل کا وفاقی تعلیمی بجٹ کے تناظر میں جائزہ
- تعلیم پر کئے جانے والے سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سول سوسائٹی، عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں اور میڈیا کے ایجنڈا پر لانا
- لازمی اور مفت تعلیم (Article 25-A) کے تناظر میں اسلام آباد کے لئے ابھرنے والے چیلنجز کا ایک جائزہ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

2

تجزیہ کے کلیدی اصول
Framework of Analysis

- موجودہ تجزیہ درج ذیل تین کلیدی اصولوں کی بنیاد پر کیا گیا:
  - Data and Policy Responsive Budgeting
  - اعداد و شمار اور پالیسی پر مبنی بجٹ سازی
  - Transparency
  - شفافیت / مختص کی جانے والی رقوم کا موزوں استعمال
  - Effectiveness of Public Spending
  - مصارف کی اثر پذیری

Institute of Social and Policy Sciences

3

اسلام آباد: تعلیمی تک رسائی کا چیلنج
چند اعداد و شمار

- 5-16 سال کے 16 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں
- 3 فیصد دیہی پرائمری سکولوں میں پینے کا پانی نہیں ہے
- 3 فیصد دیہی پرائمری سکولوں میں بجلی نہیں ہے
- 3 فیصد دیہی پرائمری سکولوں بیت الخلا نہیں ہے
- 3.4 فیصد دیہی پرائمری سکولوں میں چار دیواری نہیں ہے
- سکولوں میں جانے والے بچے کیا سیکھ رہے ہیں۔ معیارِ تعلیم

Source: NIPS Statistics; Pakistan Education Statistics 2010-11

Institute of Social and Policy Sciences

4

سکولوں میں طلباء کی کارکردگی

درجہ چہارم(4)کے طلباء کی کارکردگی

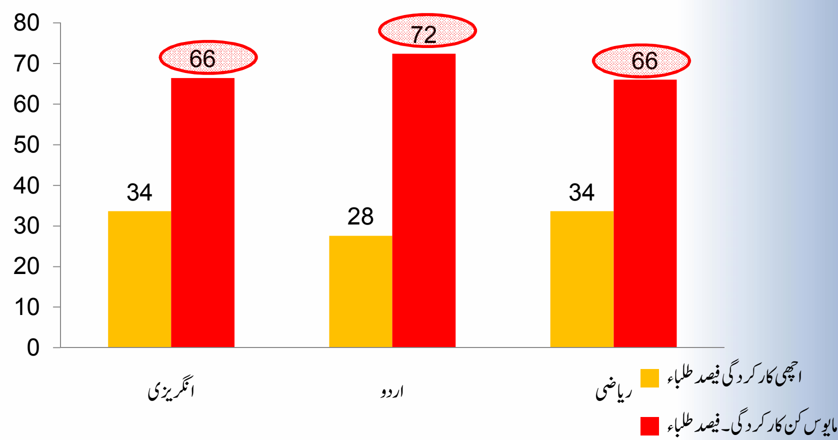

Source: ASER Pakistan 2011

اعدادوشمار، پالیسی اور بجٹ

- سکول جانے کی عمر کے 16 **فیصد** بچے سکولوں سے باہر ہیں
- 19 **فیصد** دیہی پرائمری سکولوں بیت الخلا نہیں ہے
- سیکھنے کے مقاصد پر مایوس کن کارکردگی

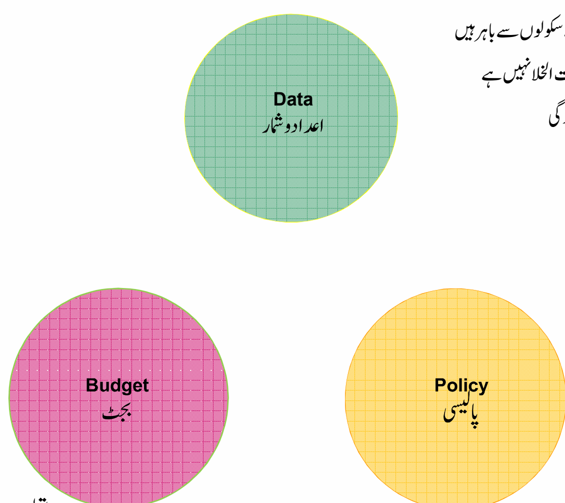

قومی تعلیمی پالیسی 2009

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012

تعلیمی بجٹ = 67.51 بلین روپے

Source: NEMIS 2008-09

وفاقی تعلیمی بجٹ
2013-14

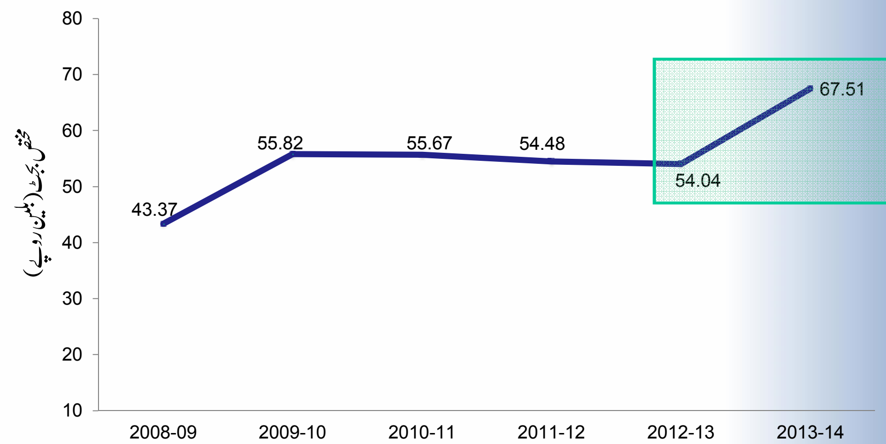

وفاقی جاریہ اور ترقیاتی بجٹ

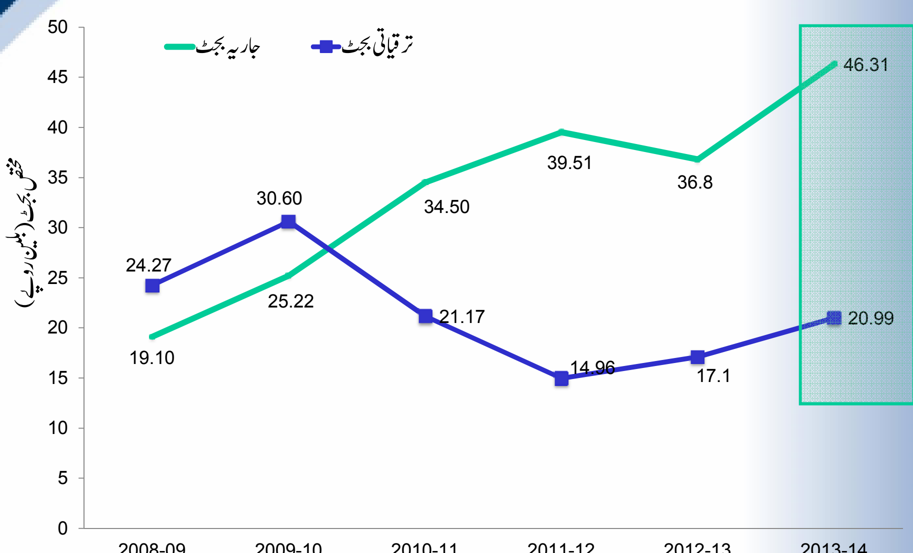

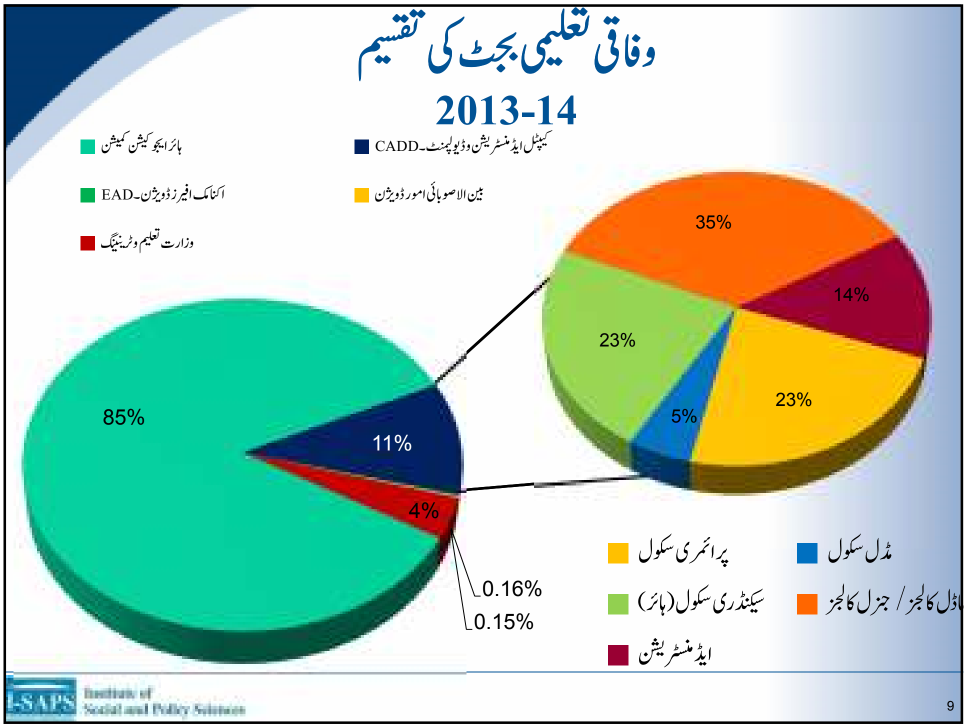

وفاقی تعلیمی بجٹ کی تقسیم
2013-14
ہائر ایجوکیشن کمیشن
CADD-کیپٹل ایڈمنسٹریشن وڈیولپمنٹ
EAD-اکنامک افیرز ڈویژن
بین الاصوبائی امور ڈویژن
وزارت تعلیم وٹریننگ
85%
11%
4%
0.16%
0.15%
35%
14%
23%
23%
5%
پرائمری سکول
مڈل سکول
سیکنڈری سکول (ہائر)
اڈل کالجز / جنزل کالجز
ایڈمنسٹریشن
Institute of Social and Policy Sciences
9

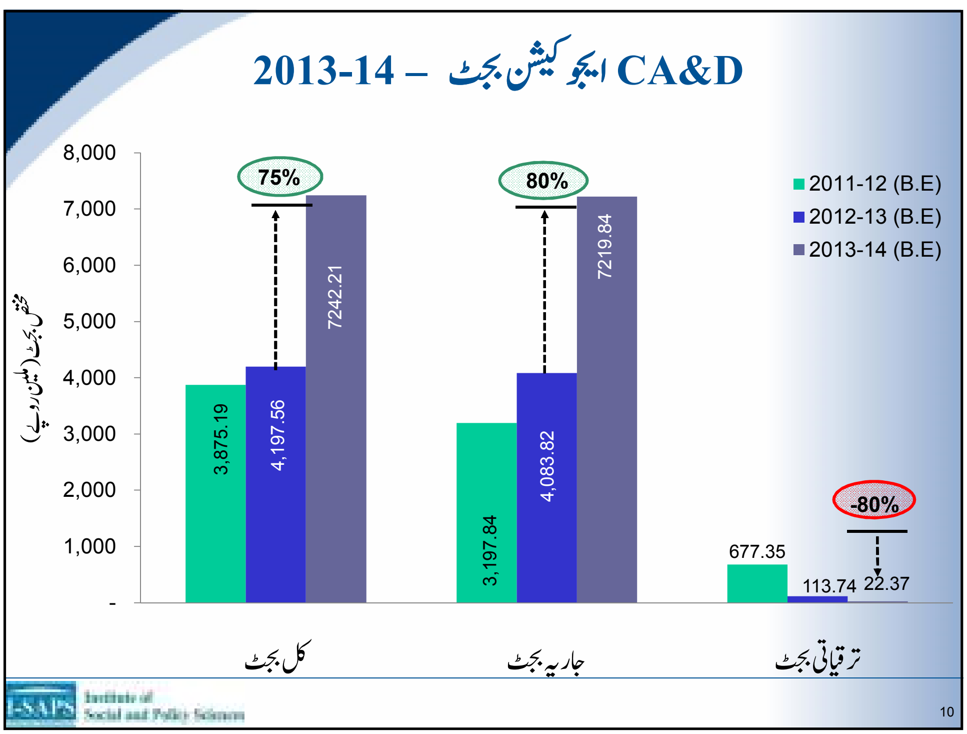

2013-14 – CA&D ایجوکیشن بجٹ
مختص بجٹ (ملین روپے)
8,000
7,000
6,000
5,000
4,000
3,000
2,000
1,000
-
2011-12 (B.E)
2012-13 (B.E)
2013-14 (B.E)
75%
80%
-80%
3,875.19
4,197.56
7242.21
3,197.84
4,083.82
7219.84
677.35
113.74
22.37
کل بجٹ
جاریہ بجٹ
ترقیاتی بجٹ
Institute of Social and Policy Sciences
10

ترقیاتی بجٹ – CAD

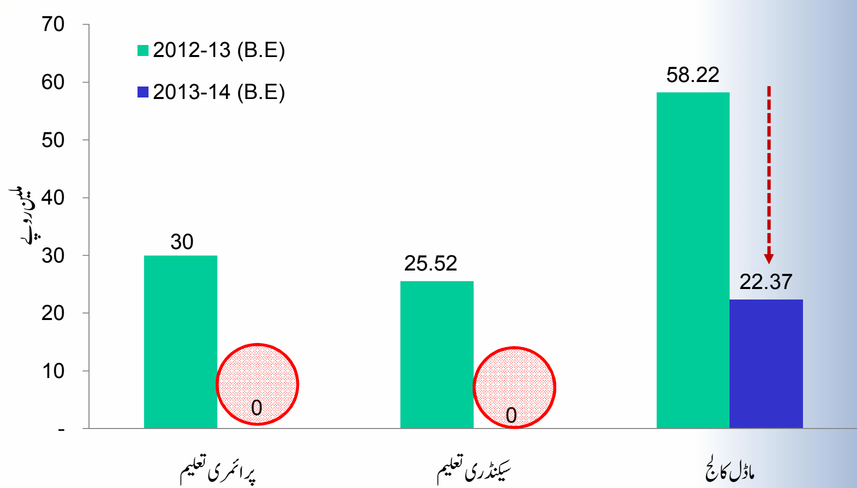

Page # 1883-1885, Federal Budget Book 2013-14

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

11

CAD تنخواہ کا بجٹ

- ملازمین کی تعداد 2012-13:
  - 15,066
- ملازمین کی تعداد 2013-14
  - 15,050

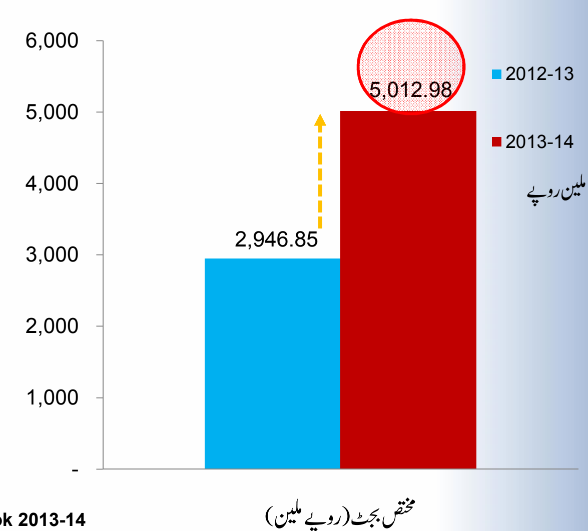

Page # 150-224 Federal Budget Book 2013-14

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

12

سیلری بجٹ میں کل اضافہ

- 67 فیصد اضافہ
  - 2.02 بلین

ملازمین کی تعداد – سکولوں کا بجٹ

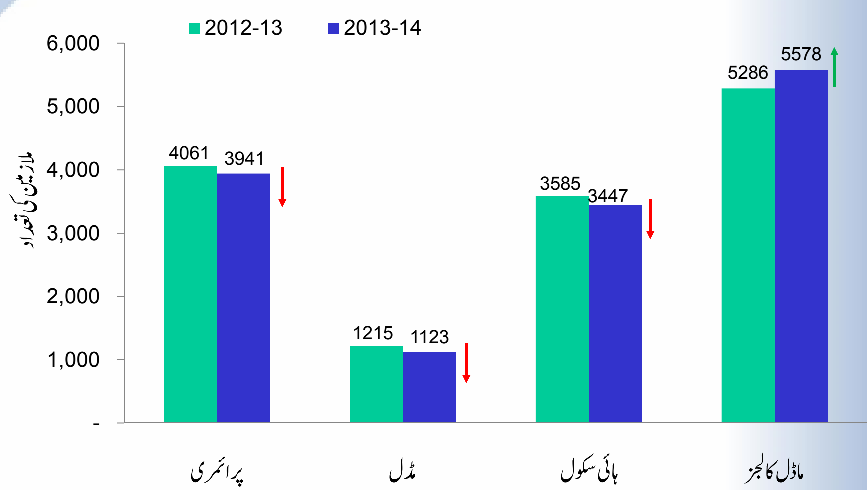

- Page # 151, Object Classification A011, Federal Education Budget 2013-14

تنخواہ کے اخراجات میں اضافہ

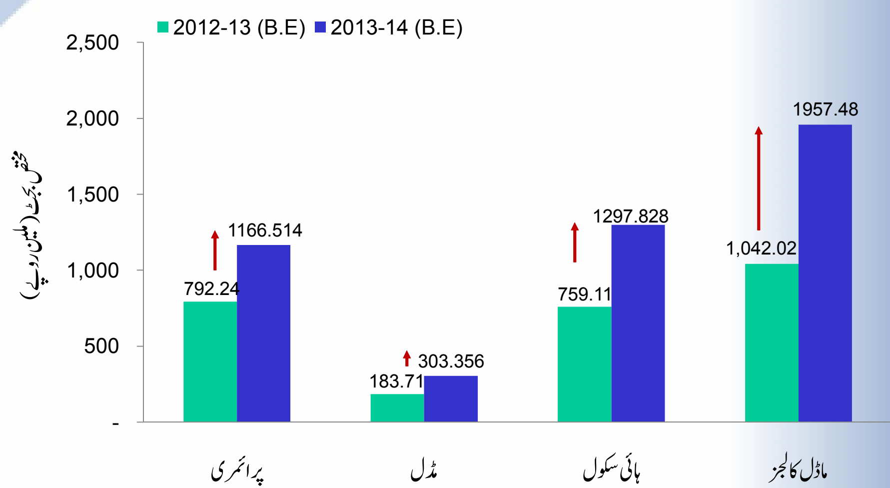

- Page # 151, Object Classification A011, Federal Education Budget 2013-14

Operating Cost میں اضافہ

126 ملین

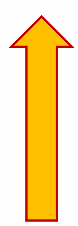

16 ملین

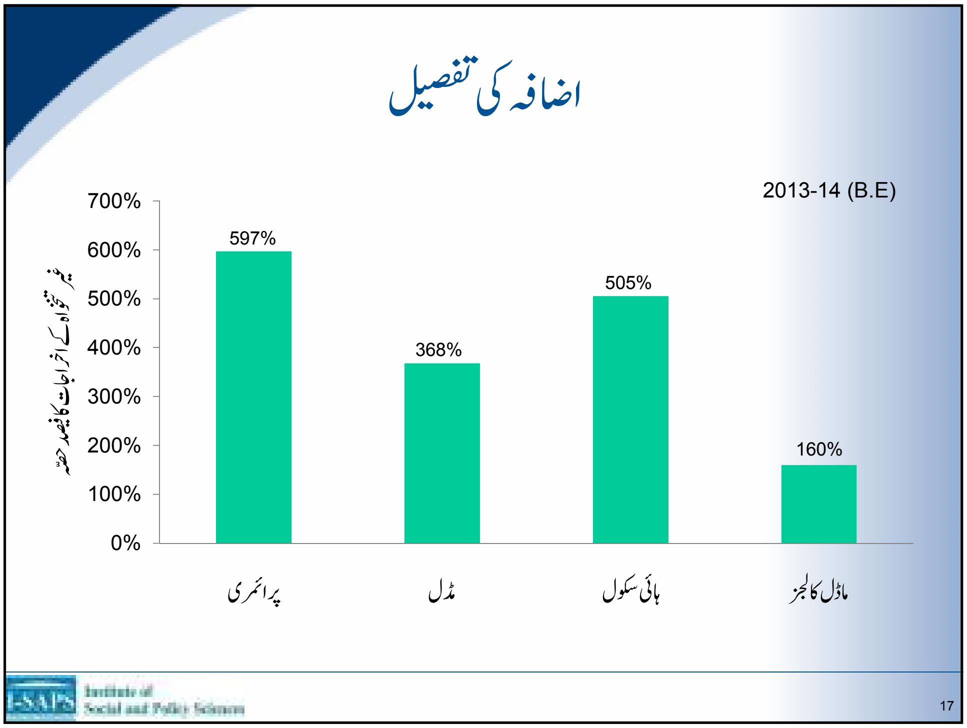
اضافہ کی تفصیل
2013-14 (B.E)
غیر تنخواہ کے اخراجات کا فیصد حصہ
700%
600%
500%
400%
300%
200%
100%
0%
597%
368%
505%
160%
پرائمری
مڈل
ہائی سکول
ماڈل کالجز
17

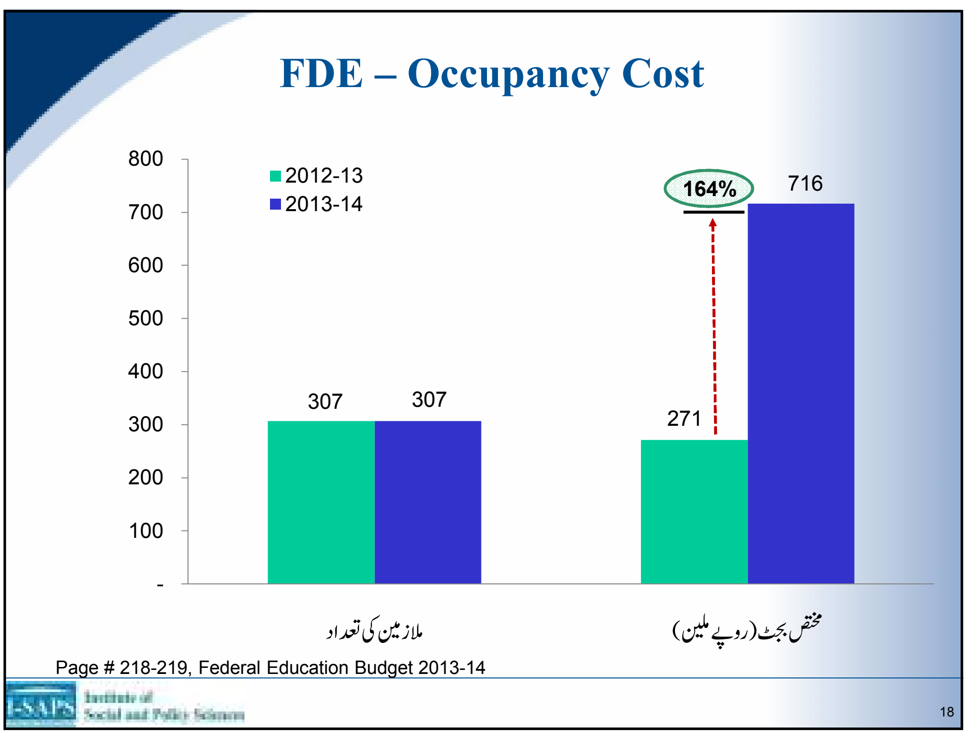
FDE – Occupancy Cost
800
700
600
500
400
300
200
100
-
2012-13
2013-14
307
307
271
716
164%
ملازمین کی تعداد
مختص بجٹ (روپے ملین)
Page # 218-219, Federal Education Budget 2013-14
18

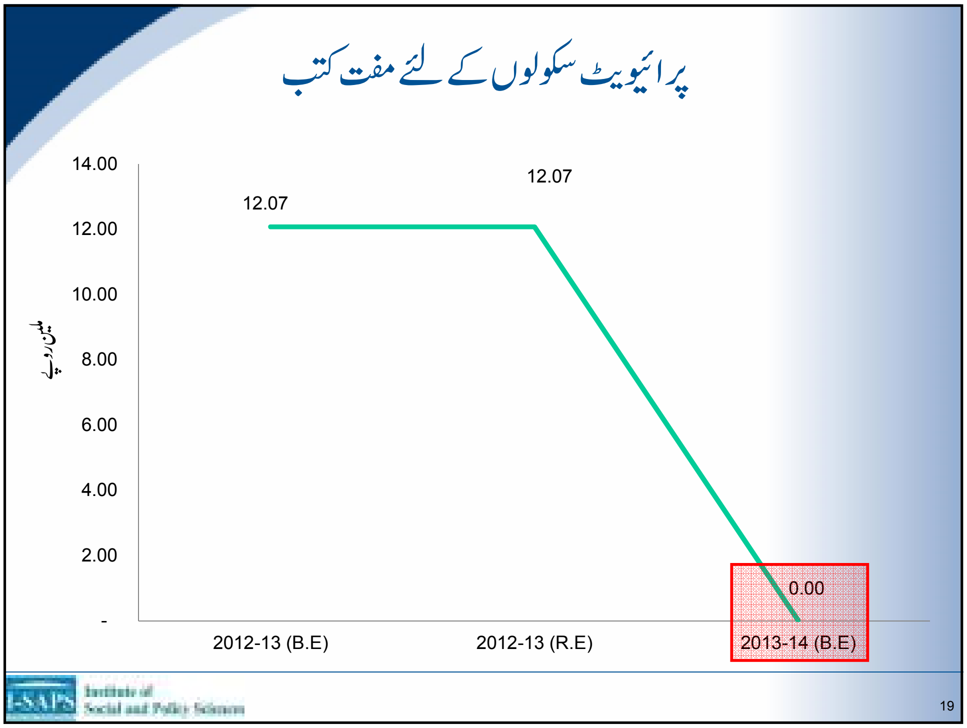

پرائیویٹ سکولوں کے لئے مفت کتب
ملین روپے
14.00
12.00
10.00
8.00
6.00
4.00
2.00
-
12.07
12.07
0.00
2012-13 (B.E)
2012-13 (R.E)
2013-14 (B.E)
I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
19

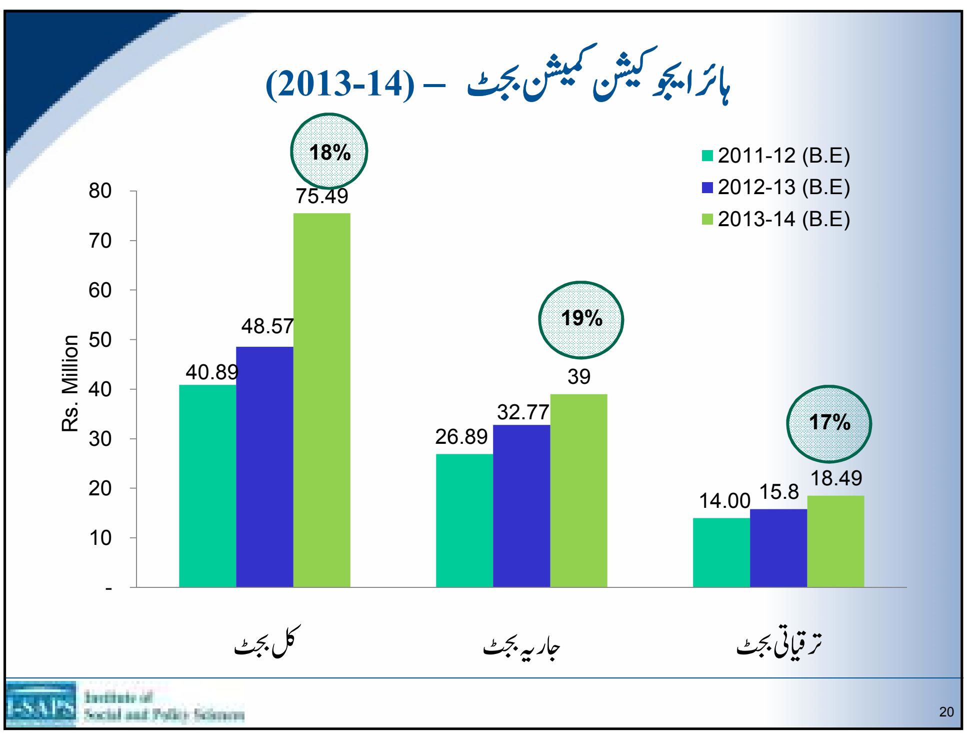

ہائرایجوکیشن کمیشن بجٹ – (2013-14)
Rs. Million
80
70
60
50
40
30
20
10
-
2011-12 (B.E)
2012-13 (B.E)
2013-14 (B.E)
18%
19%
17%
40.89
48.57
75.49
26.89
32.77
39
14.00
15.8
18.49
کل بجٹ
جاریہ بجٹ
ترقیاتی بجٹ
I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
20

ہائرایجوکیشن کمیشن

- سکیموں کی تعداد
  - جاری سکیمیں: 121
  - نئی سکیمیں 33
    - منظور شدہ: 6
    - غیر منظور شدہ: 27۔ منصوبہ بندی کا عمل
- ترقیاتی بجٹ
  - 18,490 ملین روپے

Page # 1996, Federal Education Budget 2013-14

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

21

NEAS

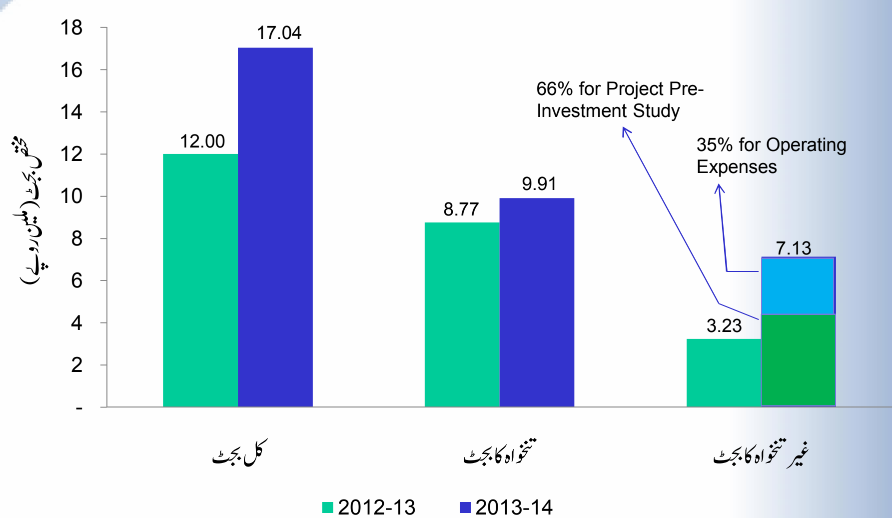

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

22

بچے سکولوں میں کیا سیکھ رہے ہیں؟
NEAS

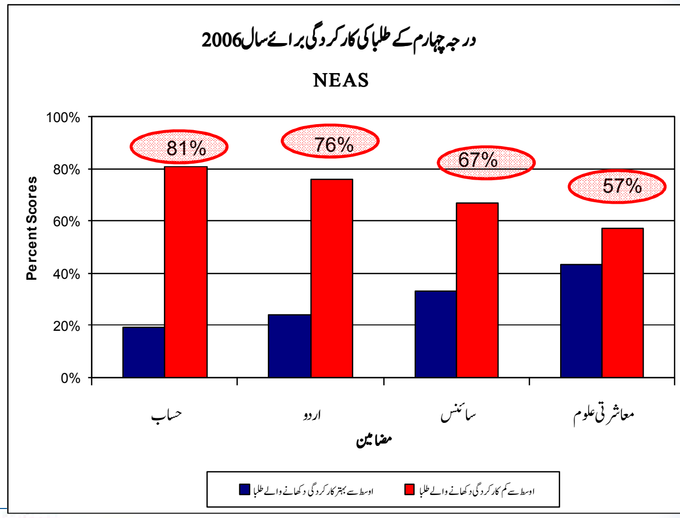

Institute of Social and Policy Sciences

23

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012

عملی نفاذ اور بنیادی تقاضے

Institute of Social and Policy Sciences

24

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون2012:
بنیادی تقاضے

- قانون سازی
- نئے انتظامی اقدامات
- مالی ضروریات

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون2012:
چند قابلِ توجہ امور

- اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون2012 (13نومبر2012)
- قانون کا مقصد
- مفت تعلیم:
  - مفت تعلیم سے مراد تعلیم اور متعلکہ تمام اخراجات ہیں، بشمول اسٹیشنری، سکول کا بستہ اور ٹرانسپورٹ۔ سیکشن(g)2 ،اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون2012
- گردونواح میں سرکاری سکول کی موجودگی
- مفت تعلیم کا حق۔ نجی شعبہ کا کردار

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012:
چند قابلِ توجہ امور

- مفت اور لازم تعلیم کے لئے عمر کی حد۔5 تا16 سال
  - سیکشن(c)2 : بچہ۔سے مراد5 تا16 سال کی عمر کا بچہ ہے۔
    - مثال: سندھ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون2013، پچی تا دہم؛علاقائی قوانین
- گردونواح/ہمسایہ آبادی
  - ٹرانسپورٹ کی سہولت

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012:
چند قابلِ توجہ امور

- قانون کے نفاذ کے لئے درکار عملی وقت؟
- تادیبی کاروائی: سرکاری اور نجی سیکٹر۔ سیکشن(4)13
- معیار۔ متفرق سیکشن،وضاحت۔ سیکشنk (3)3، سیکشن(2)14 ، سیکشن15
- PEIRA۔ نجی ادروں کی ریگولیشن کا قانون اور مفت اور لازمی تعلیم کا قانون۔

اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012
درکار مالی وسائل
ایک تخمینہ

نوٹ: موجودہ تخمینہ جات اس مفروضہ پر کئے گئے کہ طلبا ایک شفٹ میں سکول جا رہے ہیں
پیش کئے جانے والے تخمینہ جات میں خاطر خواہ تخفیف ہو سکتی ہے اگر سکول دو شفٹ میں چلائے جائیں

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

29

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

سکول:

85

[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

30

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

کمرہ جماعت:

4,072

[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

31

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

اساتذہ:

4,568

(پرائمری، مڈل، اسکینڈری، ماڈل کالجز)[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

32

سکول ایجوکیشن کے لئے موجودہ اور درکار مالی وسائل کا موازنہ
2010-11 تا 2025-26

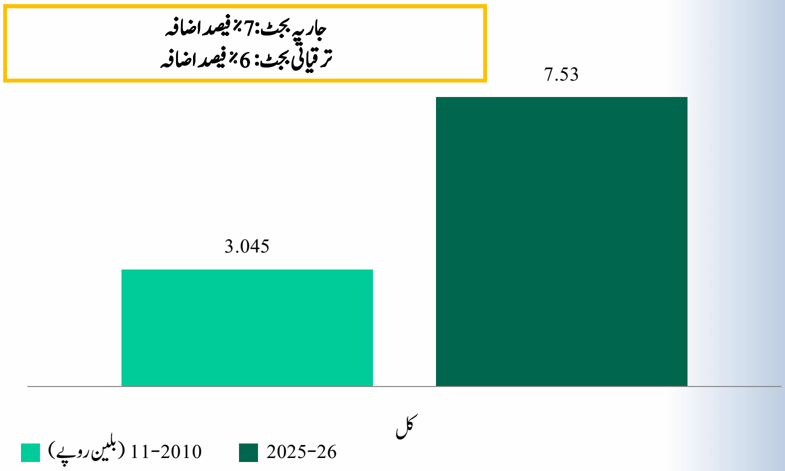

تجاویز و لائحہ عمل

- طلباء کی علمی کارکردگی کا جائزہ وہ بنیاد ہونا چاہیے جسکی بنیاد پر شعبہ تعلیم میں کئے جانے والے مصارف کی اثر پذیری جانچی جائے۔
- بجٹ سازی کا عمل زمینی حقائق، اعداد و شمار اور ایک مربوط پالیسی سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔
- سہ ماہی اخراجات کی رپورٹ اسمبلی میں نمائندگان کے سامنے پیش کی جائے۔
- سرکاری رقوم کے استعمال کی نگرانی، جاری ترقیاتی سکیموں کے معیار اور رفتار کو جانچنا، بجٹ کا تجزیہ، تحقیق اور تفصیلی سروے کی ضرورت ہے۔
- عوامی شعور کو جگانا اور معاشرتی سطح پر معیاری اور سب کی پہنچ میں تعلیم کا مطالبہ کا عمل کا آغاز کرنا۔
- اسلام آباد مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2012 کے نفاذ کے لئے وسائل کی تخصیص اور تکنیکی ضروریات کا پورا کیا جانا۔

شکریہ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences